THE MESSENGER

پیغامبر

جلد ۱ — ۸ فروری ۱۹۷۹ء — شمارہ ۱۹

سفیروں کی کانفرنس میں عالمی صورتحال اور سیاسی تبدیلیوں کا جائزہ لیا گیا

بیرونی ملکوں سے تعلقات اور تجارت کو فروغ دینا اور پاکستانیوں کی بہبود کیلئے کام کرنا سفیروں کا فرض ہے

صدر ضیاء الحق نے سفیروں کی تین روزہ کانفرنس کا افتتاح کیا

مقدس پیشوں کے افراد سیاست میں ملوث نہ ہوں: صدر ضیاء



حکومت طبی طریقہ علاج کو ایلوپیتھک علاج پر ترجیح دینا چاہتی ہے

صدر مملکت کو کالج کی طرف سے اعزازی فیلوشپ پیش کی گئی

صدر سے تیونس کے ... کی ملاقات

فضائیہ کو ڈیڑھ سال میں جدید اسلحہ سے لیس کر دیا جائے گا

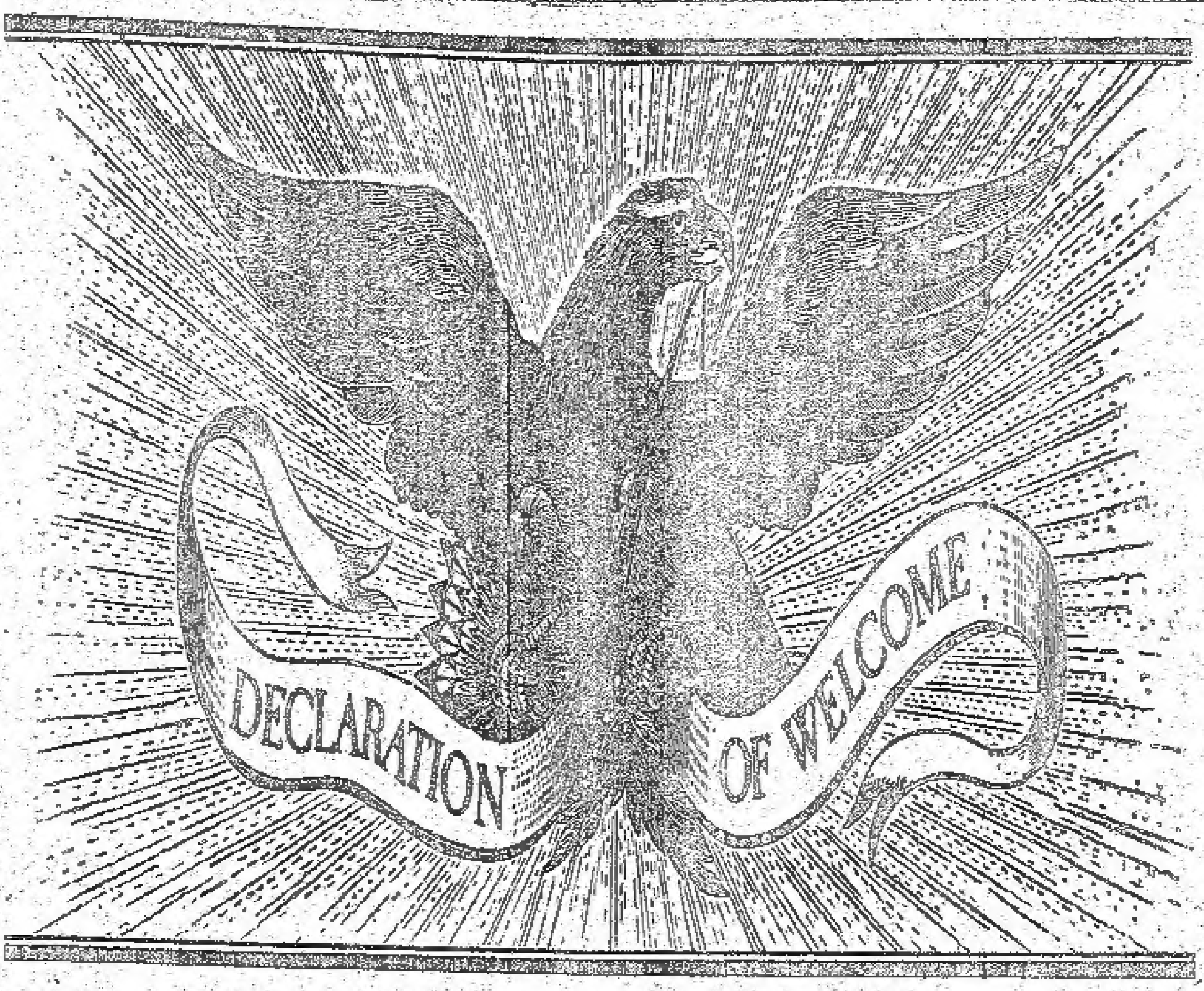
بیرونی ذرائع سے اسلحہ کی خریداری سے پڑوسیوں کو مرعوب کرنا چاہتا ہے: ایئر مارشل انور شمیم

فاروق لغاری کو ایک سال قید اور ۵ ہزار روپے جرمانہ کی سزا

بھٹو ہوس اقتدار کی خاطر سب کچھ کر سکتے تھے: جے اے رحیم

ایران اور افغانستان کی صورتحال کا اثر پاکستان پر پڑ سکتا ہے

قومی اتحاد کے اجلاس میں وزراء کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا

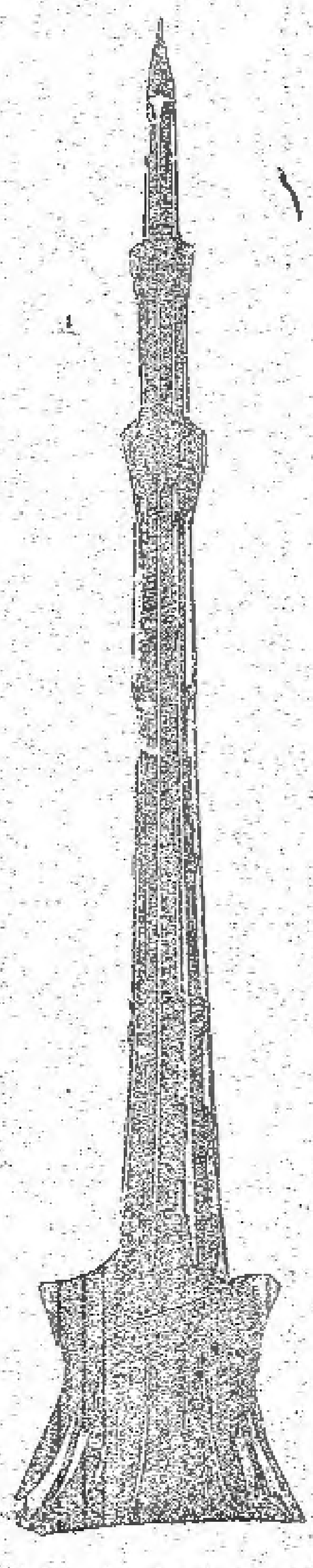


Introducing

V-SELL Travel & Tour

VISIT

Pakistan

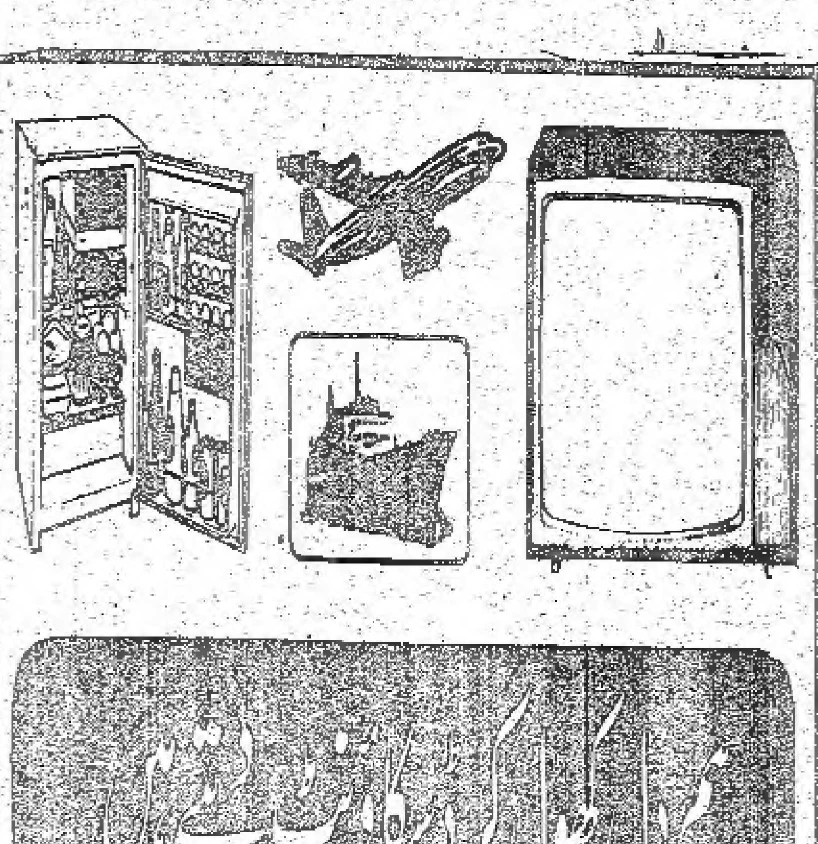


CALL 967-6699 42

انفرادی توجہ
زیادہ سہولت
فوری خدمت

V-SELL
582 YONGE ST.,
TORONTO, ONT.,
M4Y 1Z3

AIRPORT transportation for $10 ONLY



ہم دل کھول کر ڈرافٹ دیتے ہیں

پرسنل ایکسپورٹ

وطن عزیز کے لیے پرسنل ایکسپورٹ سکیم کے تحت بجلی کا ہر قسم کا سامان مثلاً فریج، ٹی وی، ڈیک، واشنگ مشین، ایئر کنڈیشنر، ٹیپ ریکارڈر اور دوسرا گھریلو سامان بازار سے مقابلتاً سستے داموں خریدنے کے لیے ہم سے رابطہ قائم کریں۔ ہم دل کھول کر ڈرافٹ دیتے ہیں۔

خصوصی پیکش

ٹورانٹو سے کراچی، بمبئی اور دہلی صرف 600 $ میں جائیے۔

آج ہی اپنے پرانے خادم مسعود خان سے رابطہ قائم کیجیے۔

پندرہ روزہ
پیغامبر
اسکاربرو (کینیڈا)
مدیر: سہیل اختر
7 DELANO PL APT. 10
SCARBORO, ONT. M1N 1M3 TEL. (416) 267-8006

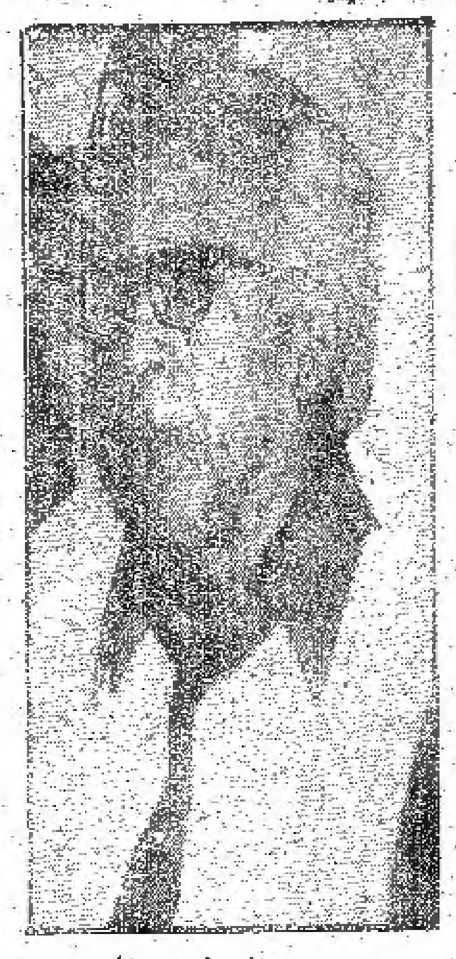
بسم اللہ الرحمن الرحیم

تختہ دار

پاکستان کی عدالت عالیہ نے ذوالفقار علی بھٹو کی اپیل کا وہی فیصلہ سنایا جس کی عوام کو امید تھی۔ یعنی بھٹو کو پھانسی دے دی جائے۔ ساتھ ہی یہ رعایت دی گئی کہ اگر بھٹو چاہے تو صدر پاکستان سے رحم کی بھیک مانگ سکتا ہے۔

پھانسی کا پھندہ، رحم کی بھیک، انتخاب، لوٹ مار، ظلم اور غارت گری وزیراعظم کا عہدہ، صدر کی کرسی اور اسلامی قانون، یہی چند چیزیں ہیں جو پاکستان کا مقدر بن گئی ہیں۔ عرصہ دراز سے پاکستان اسی محور پر گردش کر رہا ہے ——— اب جبکہ بھٹو کیلئے حکومت پاکستان نے پھانسی کا پھندہ تیار کر لیا ہے تو امریکہ، برطانیہ اور دوسرے ممالک نے صدر پاکستان سے اپیل کی ہے کہ دنیا کے بہترین دماغ کو تختہ دار کا تحفہ نہ دو ...... لیکن کسی کے کچھ کہنے یا مغربی ممالک کے سربراہ کی اپیل سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ ہوگا وہی جس کی ہمیں اور آپ کو امید ہے۔ پاکستان کی سیاست ایک کھلی کتاب ہے۔ اور اب تو پاکستان اللہ کے بنائے ہوئے قانون پر عمل کر رہا ہے ——— اللہ کا حکم ہے کہ "تکلیف پہنچانے سے پہلے ہی موذی کو قتل کر دو"۔ موذی کون ہے؟ بھٹو، جنرل ضیاء الحق، مفتی محمود یا پاکستانی عوام ...... یہ وقت ہی بتائے گا کہ موذی کون ہے ——— ہم اور آپ اپنے پاکستان کی سلامتی اور بہتری کیلئے صرف دعا ہی کر سکتے ہیں۔

ممتاز صحافی اور جنگ کے چیف رپورٹر حافظ محمد اسلام کا انتقال ہوگیا
راولپنڈی میں اچانک دل کا دورہ پڑا اور وہ مالک حقیقی سے جا ملے



مرحوم حافظ محمد اسلام

آج بعد نماز ظہر مرحوم کو مسیحی حسن کے قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ملک کے ممتاز صحافی اور روزنامہ جنگ کراچی کے چیف رپورٹر حافظ محمد اسلام آج صبح راولپنڈی میں اچانک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی میت آج بذریعہ طیارہ راولپنڈی سے کراچی لائی گئی۔ ... [illegible]



میت پر ماں کی آہ و بکا



مرحوم کی اہلیہ نوحہ کناں ہیں



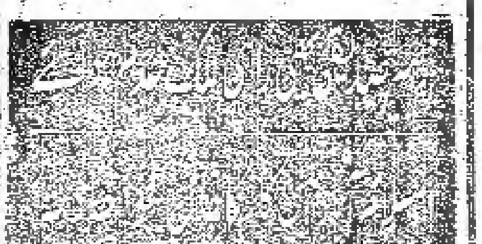
مرحوم کے صاحبزادے

ہم ممتاز صحافی اور اچھے دوست سے محروم ہوگئے
حافظ محمد اسلام کی موت پر تعزیتی پیغامات

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ... [illegible]

بحران کے حل کیلئے اتفاق رائے ضروری ہے: نورخان





ملکی استحکام کیلئے محض انتخابات نہیں قومی یکجہتی ضروری ہے: ہالپوتہ

ایسے حالات میں انتخابات کرائے جائیں گے کہ بدعنوانیوں کا الزام لگانے کی جرأت نہ ہو

مسلم لیگ نے اتحاد قائم رکھنے کیلئے زبردست قربانی دی ہے: چٹھہ

قومی اتحاد کو احساس ہوگا کہ مسلم لیگ کا انتشار قوم کے لئے مضر ہے

افغانستان میں قبائلی چھاپہ ماروں نے خلق پارٹی کے لیڈروں کو پھانسی دے دی

مشرقی علاقے میں چھاپہ ماروں اور فوج میں شدید لڑائی، ۶۰ فوجی ہلاک

قبائلی چھاپہ ماروں نے ایک قصبے کا محاصرہ کر لیا۔ افغان فضائیہ کی بمباری

[illegible]

افغانستان نے کمپوچیا کی نئی حکومت کو تسلیم کر لیا

[illegible]

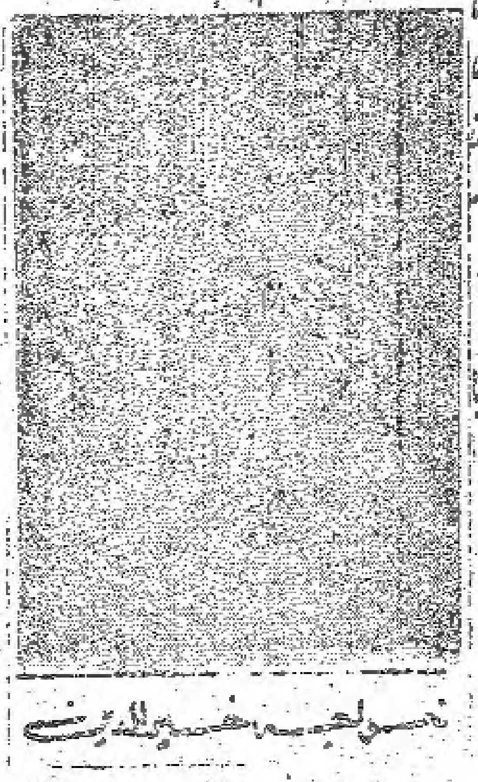
ڈھاکہ میں روس کے خلاف مظاہرہ

[illegible]

میں مشرقی پاکستان کی علیحدگی میں بھٹو کا کردار بے نقاب کرنے والا تھا

مجھے گھر سے اغوا کر کے بھارتی سمندر کے ایک ٹاپو پر چھوڑ دیا گیا: خواجہ خیر الدین

[illegible]



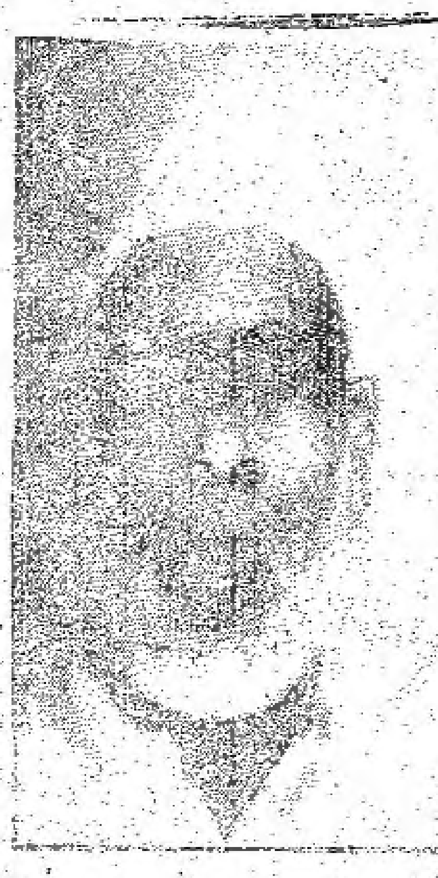
پیپلز پارٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا

اسلام آباد (پ پ) پاکستان پیپلز پارٹی کی مجلس عاملہ کا ... [illegible]

دیہی علاقوں کی ترقی کے بغیر ملک کی خوشحالی کا تصور نہیں کیا جا سکتا

ہم نے بڑے بڑے ڈکٹیٹروں کا مقابلہ کیا ہے۔ ... اصغر خان کی تقریر

[illegible]



بھارت میں ہنگامی حالات کے دوران ایک لاکھ سیاسی قیدیوں پر مظالم ڈھائے گئے

ایمنسٹی انٹرنیشنل کو سب سے پہلے مقبوضہ کشمیر میں سیاسی قیدیوں پر مظالم کی اطلاع ملی

بھارت کو احتیاطی نظربندی کی دفعات آئین سے نکالنے کا مشورہ

[illegible]

امریکہ نے بحر ہند میں مزید چار جنگی جہاز بھیج دیئے

[illegible]

جوش کے خلاف اقدام اردو دشمنی ہے: جلال الدین

[illegible]

موجودہ نظام کو تبدیل کیا جائے: ... حنیف رامے

[illegible]

پاکستان طیارہ سازی میں خود کفیل بننے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے

ہمارے ماہرین نے اعلیٰ معیار قائم کیا ہے جس کی آواز قابل قدر ہے: ایئر مارشل ...

[illegible]

عرب سربراہ کانفرنس میں پاکستان کی صورتحال ...

[illegible]

بھٹو کے فیصلے کے بارے میں امریکی پریس کی غلط رپورٹنگ کی گئی ہے

میں نے نہیں کہا کہ بھٹو کو پھانسی دی گئی تو پاکستان بھک سے اڑ جائے گا: یحییٰ بختیار کا وضاحتی بیان

[illegible]

معاشرہ میں برائیوں کا سبب اخلاقی انحطاط اور خوف خدا کا فقدان ہے

سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کے اسلامی نظام کے حق میں ... قرارداد

[illegible]

انتخابات میں جمعیت علماء پاکستان کو بھاری اکثریت حاصل ہوگی: نورانی

صرف نظام مصطفےٰ کے نفاذ کیلئے انتخابات میں حصہ لینا چاہتے ہیں

[illegible]

... کا معائنہ کیا

[illegible]

گلوکارہ افشاں
بہترین ملکہ گیت
کا خطاب

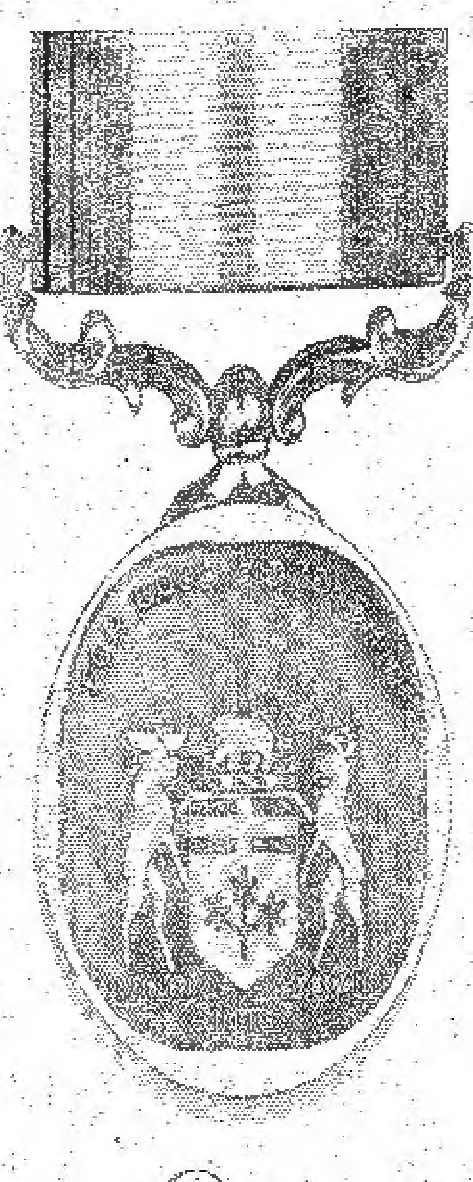
پنجاب کی مختلف مزدور انجمنوں اور طلبہ تنظیموں کے نمائندوں کی ایک تقریب میں گلوکارہ افشاں کو مزدوروں، غریبوں اور کسانوں کے لیے گیت گانے پر "ملکہ گیت" کا خطاب دیا گیا۔ تقریب کی صدارت مزدور رہنما ملک آفتاب ربانی نے کی۔ اس تقریب میں علم و ادب کی ممتاز شخصیات نے بھی شرکت فرمائی اس کے علاوہ گلوکار موزک اکیڈمی اور موسیقی سے وابستہ افراد نے بھی شرکت کی۔

مزدور تنظیموں کی اس تقریب میں ممتاز شاعر احمد شکیل نے اپنا کلام سنایا اس کے علاوہ مقیم کا گلوکارہ ثمرہ اقبال اور افشاں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا جسے حاضرین تقریب نے سراہا۔ تقریب کے مہمان خصوصی نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے ادیبوں اور شاعروں سے اپیل کی کہ مزدوروں اور کسانوں کے مسائل کو اپنی شاعری اور تحریروں کا موضوع بنائیں۔ انہوں نے کہا۔ پاکستان کا کوئی اہل علم و فن کی شخصیتوں سے خالی نہیں ہے فنون لطیفہ اور ثقافت کے فروغ کے لیے ان کی خدمات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ہمارے فن کاروں نے بیرون ملک فن و ثقافت کو بروئے کار لا کر ملک و قوم کا نام روشن کیا ہے انہوں نے کہا ہمیں چاہیے کہ ہم نئے اور نوجوان فن کاروں کی حوصلہ افزائی کریں اور حکومت کو ان کی تربیت کے لیے آرٹ اکیڈمی قائم کرنی چاہیے۔

لوک گیتوں اور معین الحق .....

ملکۂ ترنم

ملکۂ ترنم نور جہاں اور مشہور مزاحیہ فن کار معین اختر اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ فروری کے اوائل میں کینیڈا آ رہے ہیں جہاں وہ مختلف شہروں میں اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے۔ واضح رہے کہ ملکۂ ترنم پاکستان کے علاوہ بھارت میں بھی بہت مقبول ہیں۔



Good Citizenship deserves a Medal

کیا آپ انٹاریو میں کسی ایسے شخص کو جانتے ہیں جس نے بے غرضی، انسانیت اور دلی سے اور بغیر کسی صلے کی امید کے اس صوبہ کو رہائش کیلئے بہتر جگہ بنا دیا ہو؟

اسی قسم کے آدمی کیلئے انٹاریو کا GOOD CITIZENSHIP کا میڈل قائم کیا گیا تھا۔ اس میڈل کیلئے ہر سال انٹاریو کے شہریوں کی ایک خود مختار مشاورتی کونسل بارہ اشخاص کا انتخاب کرتی ہے اور اس کونسل کا اعزازی صدر صوبہ کا لیفٹیننٹ گورنر ہوتا ہے۔

انٹاریو میڈل کیلئے کوئی بھی کسی شخص کا انتخاب کر سکتا ہے۔ نامزدگی کے فارم اس پتے پر خط لکھ کر منگوائے جا سکتے ہیں:

Executive Secretary
Advisory Council
Ontario Medal for Good Citizenship
Queen's Park
Toronto, Ontario M7A 1A1

کسی کو نامزد کرنا خود اچھی شہریت کو پسند کرنے کی دلی کا اظہار ہے۔ نامزدگی کی آخری تاریخ ۱۵ اپریل ۱۹۸۵ء ہے۔

Ontario Medal for Good Citizenship

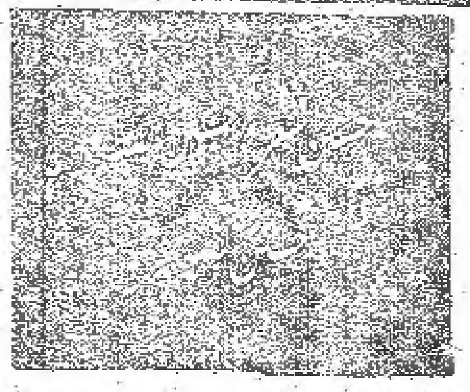
شعروں کی دنیا

پارلیمنٹ سینما (فلمی معلومات کیلئے فون کیجئے 492-9999)
(بہترین فلموں کا گہوارہ)

اور

ادارہ پیغامبر کی مشترکہ

انعامی مقابلہ





پارلیمنٹ سینما میں چلنے والی فلم کی

چار ٹکٹس مفت

پارلیمنٹ سینما اور ادارہ پیغامبر کی طرف سے شعروں کی دنیا کے تحت شعروں کا ایک دلکش مقابلہ آپ کیلئے حاضر ہے۔ اوپر جو تصویر دی گئی ہے وہ عالیہ کی ہے اس تصویر کیلئے آپ جو شعر روانہ کریں اس میں لفظ "زلف" ہونا چاہئے۔

▲ سب سے دلکش شعر پر پارلیمنٹ سینما میں چلنے والی فلم دیکھنے کیلئے دو ٹکٹیں بطور انعام کے دی جائیں گی۔

▲ دوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والوں کو ایک ایک ٹکٹ بطور انعام کے دیا جائے گا۔

● تصویر کی مناسبت سے آپ زیادہ سے زیادہ تین اشعار بھیج سکتے ہیں۔

اپنے حل کے ساتھ آپ اپنا نام، مکمل پتہ اور فون نمبر ادارہ پیغامبر کو ضرور آگاہ کیجئے۔

اپنے اشعار اس طرح روانہ کریں کہ ہمیں ۱۵ فروری ۱۹۸۵ء تک مل جائیں۔ آپ فون پر بھی اپنے اشعار بتلا سکتے ہیں۔

فون نمبر 267-8006 صرف ۵ بجے شام تا ۸ بجے شب

شعروں کی دنیا

بذریعہ ڈاک ۵۸ حل موصول ہوئے۔ بذریعہ فون ۱۱۲ حل موصول ہوئے۔ اشعار کی کل تعداد ۵۰۰ سے زیادہ تھی۔ درج ذیل اشعار کو انعام کا مستحق قرار دیا گیا۔ اشعار بھیجنے والوں کو پارلیمنٹ سینما میں فلم دیکھنے کیلئے پاس بھیجا جا رہا ہے۔

پہلا انعام: عذرا اسلم — مسی ساگا (دو ٹکٹ)

ادائے حسن کی معصومیت کو کم کر دے
گنہگار نظر کو حجاب آتا ہے

دوسرا انعام: ریاض الوارث ریحان — ٹورانٹو (ایک ٹکٹ)

یہ کن نظروں سے تو نے آج دیکھا
ترا یہ دیکھنا، دیکھا نہ جائے

تیسرا انعام: ریاض احمد خان — ٹورانٹو (ایک ٹکٹ)

تجھے دانستہ محفل میں اگر دیکھا تو مجرم ہوں
نظر آخر نظر ہے بے ارادہ اٹھ گئی ہو گی

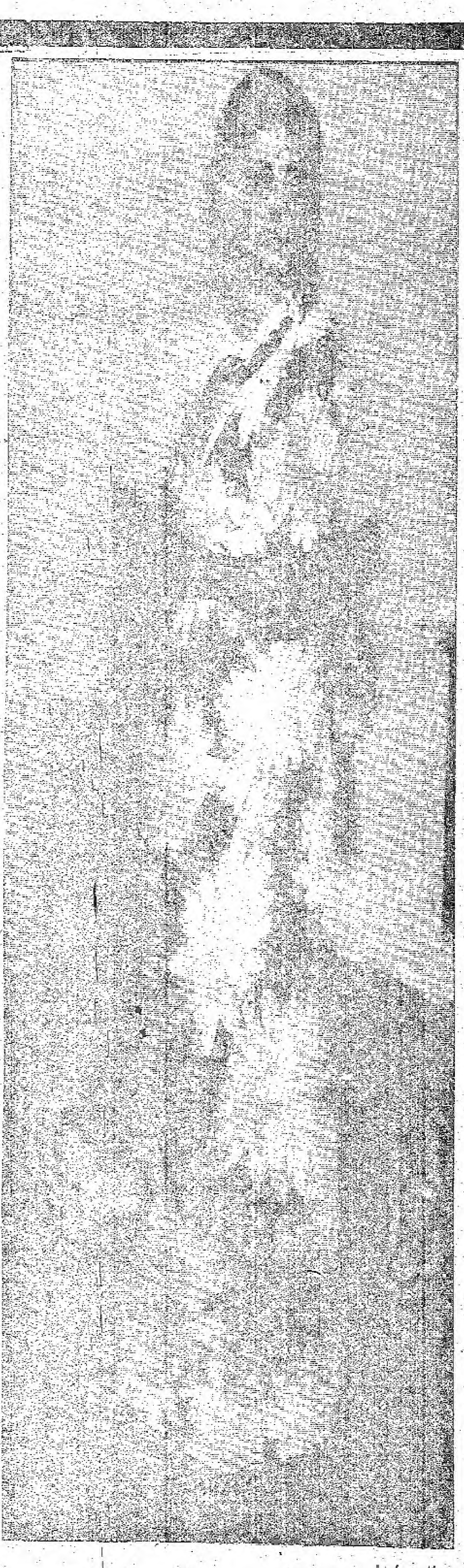
آسماں تیری لحد پہ شبنم افشانی کرے

"میں تم سے پہلے مر جاؤں گی"

★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★

غزالہ رفیق نے اپنے شوہر سے کیا ہوا وعدہ پورا کر دیا

★★



چند ماہ ادھر کی بات ہے۔ "غزالہ رفیق کے شوہر چوہدری رفیق نے دھیمے اور غمگین لہجے میں کہا۔ میں اور غزالہ گھر میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ اچانک وہ کچھ چپ ہو گئی۔ چوہدری رفیق نے گھبرا کر اس سے

اس وقت جو اپنے اس جملے کو حقیقت کر دکھانے کا ہو اس نے موت کے سلسلے میں کہا تھا۔"

ڈرامہ نگاری غزالہ اور سیالکوٹ کے چوہدری رفیق کی شادی ۱۹۶۰ء میں ہوئی تھی۔ اس سے قبل وہ

غزالہ کے نام سے ریڈیو کی ایک جانی پہچانی شخصیت تھی اور اپنی صداکاری اور نغمہ کاری کے جوہر دکھا رہی تھی۔ صداکاری اس کا فطری جوہر تھا اور اس میں غزالہ رفیق کا اپنا ایک اسٹائل تھا۔ جب کہ موسیقی میں اس نے استاد امراؤ بندو خان سے تربیت حاصل کی تھی اور صداکاری میں بھی جلد ہی مہارت حاصل کر لی تھی۔ ۱۹۶۴ء میں ٹیلیویژن کے قیام کے بعد غزالہ ٹی وی ڈراموں میں بھی آنے لگی اور اس نے اداکاری میں اپنا ایک منفرد اسلوب بنایا۔ ایک فنکارہ کی حیثیت

> وہ فن کی دنیا سے بھی انصاف کرتی تھی اور گھریلو ذمہ داریوں سے بھی

سے وہ ہمہ گیر صلاحیتوں کی مالک تھی۔ اردو اور سندھی ڈراموں میں اس نے بعض ایسے یادگار کردار کیے ہیں جن کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ وہ پروگراموں کی ایک بہترین کمپیئر بھی تھی۔ اور اس نے اسٹیج کے ہر شعبے میں ایک منفرد انداز اختیار کیا۔

میرے ذہن میں یہ تمام باتیں گردش کر رہی تھیں۔ انٹرویو کے مطابق میں اپنے سوالات مرتب کر رہا تھا اور چوہدری رفیق بوجھل لہجے میں ان سوالات کے جواب دے رہے تھے۔

غزالہ رفیق ٹی وی اور ریڈیو کی مصروفیات کے باوجود اپنی گھریلو ذمہ داریوں کی طرف سے کبھی غفلت نہیں برتتی تھی۔ وہ فن کی دنیا سے بھی انصاف کرتی تھی اور گھریلو زندگی سے بھی۔ اس نے اداکارہ صداکارہ

اور نغمہ کارہ کی حیثیت سے اپنا لوہا منوایا اور اپنی مصروفیات کو کبھی اپنی ازدواجی زندگی پر اثر انداز نہ ہونے دیا کہ ایک اچھی بیوی اور شفیق ماں کی حیثیت سے شوہر کو پیار اور بچوں کو ممتا دی۔

رفیق چوہدری کو غزالہ رفیق سے صرف یہی شکایت ہے کہ اس نے اُن کا ساتھ چھوڑنے میں بہت جلدی کی ہے۔ "ابھی بچے چھوٹے ہیں اور ان کو غزالہ کی بہت ضرورت تھی۔" رفیق چوہدری اس سے آگے کچھ نہ کہہ سکے۔



چودھری رفیق اپنے بیٹے کے ساتھ

غزالہ رفیق کا انتقال دل کا دورہ پڑنے سے ہوا۔ اس سے پہلے کبھی غزالہ کو دل کی شکایت نہیں ہوئی تھی۔

مگر ۲۴ جنوری ۱۹۸۵ء کو اس کے دل نے اس کا ساتھ چھوڑ دیا۔ چوہدری رفیق نے بتایا کہ غزالہ کا ایک بھائی دوبئی میں ہے۔ وہ ہر سال کراچی آیا کرتا تھا لیکن اس مرتبہ نہیں آ سکا۔ چنانچہ اس نے ۲۴ جنوری کو اپنے بھائی سے ٹیلیفون پر بات کرنی چاہی۔ ٹیلیفون ملانے کے بعد ریسیور اسے دے کر دوسرے کمرے میں آ گیا۔ ابھی تھا کہ مجھے دھڑام سے گرنے کی آواز آئی۔ میں لپک کر واپس گیا۔ ٹیلیفون کا ریسیور زمین پر پڑا ہوا تھا اور غزالہ پیدل ہی ٹیلیفون کے پاس ہی دیوانہ وار بے ہوش پڑی ہوئی تھی۔ میں نے اس کے منہ میں پانی ٹپکایا مگر...

مگر غزالہ رفیق اس دنیا سے جا چکی تھی۔ زندگی اور موت کا درمیانی لمحہ ختم ہو گیا تھا۔ چوہدری رفیق اتنا کہہ کر .... کہنے کے بعد خاموش ہو گئے کیونکہ اس کے بعد کہنے کے لئے کچھ بھی نہ تھا۔

اس نے چند ماہ پہلے سفرِ آخرت کی تیاری شروع کر دی تھی

کر ایک لمحہ توقف کے بعد کہا۔ "اسی دوران غزالہ پر جذباتی ہو گئی اور ایک لمحے پر اس نے کہا۔ "رفیق میں تم سے پہلے مر جاؤں گی۔" اس وقت مجھے معلوم نہ تھا کہ غزالہ واقعی اپنی موت کی پیش گوئی کر رہی ہے اور یہ پیش گوئی جلد ہی پوری ہونے والی ہے۔"

ماحول بہت اداس تھا۔ غزالہ رفیق کے انتقال کا چوتھا دن تھا۔ میں پہنچنے کو تو پہنچ گیا تھا مگر میں جانتا تھا کہ مجھے جو بہت ہی ناخوشگوار فرض ادا کرنا ہے وہ بڑا نازک ہے۔ میں جانتا تھا کہ چوہدری رفیق اور ان کے گھر والوں کے زخم ابھی تازہ ہیں اور مجھے انہی زخموں کو کریدنا تھا مگر یہ صحافت کے تقاضے ہیں۔

غزالہ رفیق کو شاید چند ماہ پہلے ہی اس کی چھٹی حس نے آگاہ کر دیا تھا کہ عالم بالا سے اس کے بلاوے کا پروانہ چل چکا ہے۔ اس عرصہ میں اس نے کئی ایسے کام کئے جن پر آج غور کیا جائے تو یہی احساس ہوتا ہے کہ وہ دراصل سفر آخرت کی تیاری کر رہی تھی۔ وہ کسی کی مقروض رہ کر اس سفر پر نہیں نکلنا چاہتی تھی۔ اس نے موسیقی کا وہ تمام سامان بھی واپس کر دیا تھا جو اس نے امیر احمد خان سے ریاض کے لئے مستعار لیا تھا اور جس پر وہ دو گھنٹے روزانہ ریاض کرتی تھی۔

چوہدری رفیق نے کہا۔ "مجھے معلوم نہیں تھا کہ غزالہ



غزالہ رفیق اپنے بچوں اور والدہ کے ہمراہ

موت کے بارے میں غزالہ رفیق کا نظریہ

آج سے دو سال قبل ریڈیو اور ٹی وی کی مشہور فنکارہ غزالہ رفیق نے ایک جریدے کو انٹرویو دیتے ہوئے موت کے بارے میں اظہار خیال کیا تھا۔ ان سے پوچھا گیا تھا کہ اگر آپ کو یہ علم ہو جائے کہ ایک گھنٹے بعد آپ کا انتقال ہونے والا ہے تو اس دوران آپ کیا کریں گی؟

اس سوال کا جواب غزالہ رفیق نے یہ دیا۔

"یہ تو بڑی اچھی بات ہوگی کہ مجھے ایک گھنٹہ قبل معلوم ہو جائے گا۔ اپنے بچوں کے لئے ایک وقف اسکیم بناؤں گی۔ ان کے مستقبل کا فیصلہ کر کے جاؤں گی۔ اپنے شوہر کے ساتھ جو کچھ ... انتظام کر کے جاؤں گی کہ وہ میرے بچوں کی حفاظت کرتے رہیں۔"

یکم فروری ۱۹۸۵ء

انتقال ۲۴ جنوری ۱۹۸۵ء

صدر ضیاء الحق

خواجہ خیر الدین

عوامی لیگ نے پارلیمانی انتخابات کا بائیکاٹ ختم کردیا

ممتاز علی بھٹو کے خلاف نا اہلی کے مقدمہ کی سماعت

اداکار محمد علی

امید علی

جے۔ اے۔ رحیم

یحیٰی بختیار

شہناز شیخ نے ریٹائر ہونے کا اعلان کردیا



مرحلوں میں سودی نظام ختم کرنے پر اظہار اطمینان

گناہ بھائی کا سزا بہن کو

ویران کنویں میں سربریدہ عورت کی لاش

ملک عطا اللہ



قسط اول

قتل کی یہ واردات بہت ہی پرانی ہے ابھی پاکستان کا تصور بھی پیدا نہیں ہوا تھا۔ البتہ قتل کا جرم، روز بروز زیادہ ہی ہوتا جا رہا تھا۔ میں تحصیل کھاریاں ضلع گجرات کے تھانے کا انچارج سب انسپکٹر تھا۔ فرزند کانسٹیبل دوپہر کا کھانا کھانے چلا گیا تھا۔ میں تھانے کے دفتر میں اکیلا بیٹھا ہوا تھا۔ ایک گاؤں کا نمبردار نواب خان آیا دکھائی دیا اس کے ہمراہ ایک ماچھی تھا۔ نمبردار تھانے میں آتے رہتے تھے۔ وہ کبھی کبھی کسی مشتبہ یا مفرور مجرم کی خبر دینے یا کبھی کسی نے جرم کی خبر لایا کرتے تھے۔ نواب خان کی چال اور چہرے سے پتہ چلتا تھا کہ اچھی خبر نہیں لایا۔

[illegible]

لاش عورت کی سر غائب

[illegible]

شک صحیح ہو سکتا تھا۔ ویران کنویں سے کوئی پانی لینے جاتا تو نہیں تھا اس لیے چوری کا مال محفوظ طریقے سے باندھ کر کنویں میں پھینک دینے سے پکڑے جانے کا خطرہ کم ہو سکتا ہے۔ لڑکوں نے نواب خان نمبردار کو بتایا ...

لاش کی حالت بتا رہی تھی کہ کئی دن پہلے اسے قتل کیا گیا ہے۔ یہ بھی ممکن تھا کہ عورت ہمارے تھانے کے علاقے کی نہ ہو۔ کسی اور علاقے کی ہو گی اور اسے قتل کر کے ہمارے علاقے کے کنویں میں پھینک دیا گیا ہے۔ ... تھانوں سے یہ معلوم کرنا تھا کہ کسی تھانے میں کسی گمشدہ عورت کی رپورٹ آئی ہے یا نہیں۔

اس زمانے میں خانہ بدوش قبیلے دیہاتی علاقوں میں ڈیرے ڈالے رکھتے تھے۔ کچھ دن ایک جگہ رہتے اور آگے چلے جاتے تھے۔ یہ خطرناک لوگ ہوا کرتے تھے۔ ...

[illegible]

کیا وہ طاعون سے ہلاک ہوئی تھی؟

... طاعون (پلیگ) کی وبا پھیلی ہوئی ہے ...

[illegible]

بقیہ آئندہ شمارہ میں

THANKS!

I WOULD LIKE TO THANKS EVERYONE WHO HAD SENT IN MESSAGE OF CONDOLENCE WHILE I WAS AWAY IN PAKISTAN AT THE SUDDEN DEATH OF MY FATHER DR. ABDUL REHMAN IN PAKISTAN DUE TO HEART FAILURE.

DR. SHAHIDA KHAN.

جس قوم میں غدار پیدا ہونے لگیں اس قوم کے مضبوط قلعے بھی گھروندے ثابت ہوں گے۔ (ٹیپو سلطان)

جس نے جان بوجھ کر نماز پڑھنا چھوڑ دی اس نے کفر کیا۔ (رسول اکرم)

جس دل میں کلمۂ حق کہنے کی جرأت ہو کبھی ظالم و جابر سے نہیں ڈرتا۔ (شیخ سعدی)

زمانہ بڑے غور سے سن رہا تھا ۔۔۔ ہم ہی سو گئے داستاں کہتے کہتے

دین کی باتیں

یاد رکھیے یہ بھی ہے کہ آپ فرائض پورے کریں

[illegible]

ہے کوئی تین لاکھ دینے والا!

[illegible]

کھلتے نہیں اس قلزم خاموش کے اسرار
جب تک تو اسے ضرب کلیمی سے نہ چیرے

(اقبال)

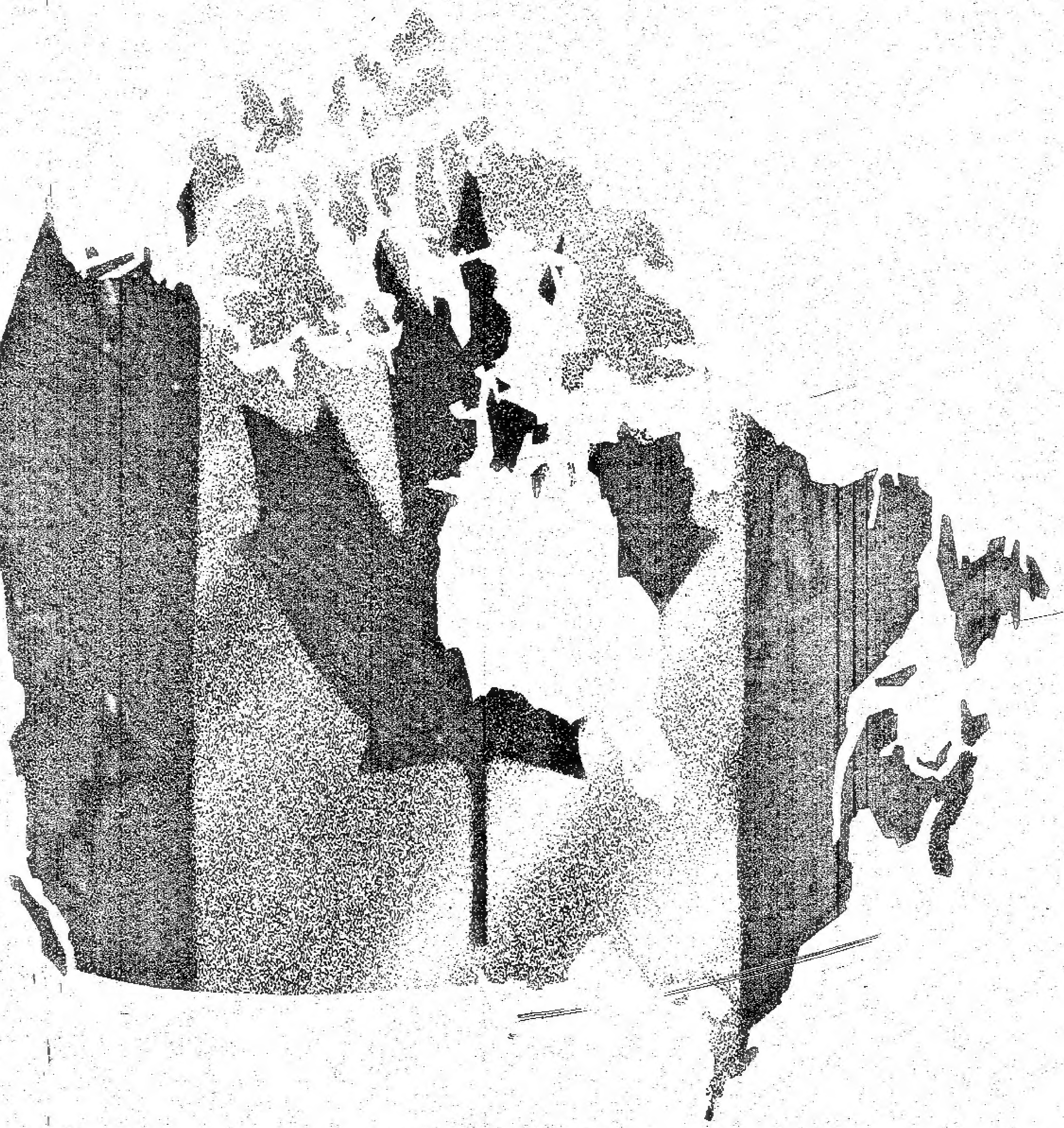
مبارک باد

ادارہ پیغامبر، سید سرفراز حیدر اور انکی بیگم حسنہ حیدر (نشاط) کو بیٹے کی پیدائش پر دلی مبارک باد پیش کرتا ہے۔ بچہ کا نام عمران سید حیدر رکھا گیا ہے۔

ادارہ پیغامبر، ناہید داؤدی اور انکی بیگم فضا داؤدی کو بیٹے کی پیدائش پر دلی مبارک باد پیش کرتا ہے۔ بیٹے کا نام احمد داؤدی رکھا گیا ہے۔

ادارہ پیغامبر، ریاض احمد خان اور انکی بیگم کو بیٹے کی پیدائش پر دلی مبارک باد پیش کرتا ہے۔ بچہ کا نام عادل خان رکھا گیا ہے۔

ادارہ پیغامبر، فرخ صدیقی اور انکی بیگم کہکشاں صدیقی کو بیٹے کی پیدائش پر دلی مبارک باد پیش کرتا ہے۔ بچہ کا نام ثاقب صدیقی رکھا گیا ہے۔



"In one Canada we are all equal"

ہماری سوسائٹی کو حقیقی معنوں میں آزاد بنانے کیلئے
ضروری ہے کہ ہر کنیڈین کیلئے مساوی مواقع مہیا ہوں....
انہیں آگے بڑھنے، اپنے ملک کی، اپنی اور اپنی کمیونٹی کی خدمت
کرنے کے مساوی مواقع دیے جائیں۔

آپ کی کینیڈین حکومت اپنی ملٹی کلچرل ازم کی
مستقل پالیسی کے ذریعہ مساوی مواقع کے بنیادی حقوق
کی نگہبان ہے۔ اور اس کی ترقی میں مدد کرتی ہے۔

اپنے خیالات کے اظہار یا معلومات کیلئے اس پتے پر لکھیئے:

Multiculturalism
Ottawa, Ontario
K1A 0M5

مختلف ملٹی کلچرل پروگراموں اور تحریکوں کے ذریعہ.....
..... حکومت کے تمام محکموں کے کاروبار میں،
عدلیہ میں، نیشنل لیبر ڈ اور ایجنسیوں میں......
کنیڈا مساویانہ حقوق پر توجہ دے رہا ہے اور یہ
ہر فرد کی اپنی صلاحیتوں اور اپنے ہنر کی بنیاد
پر بغیر کسی تعصب کے کیا جا رہا ہے۔

آپ کا ملٹی کلچرل ازم کا وزیر اس بات کا
اطمینان کرنے کے لیے متعین ہے کہ تمام کنیڈین
بلا لحاظ نسل یا پس منظر مساوی مواقع سے
بہرہ ور ہوں۔ وہ آپ کی مرکزی حکومت کے
کاموں میں بھی صلاح دیتا ہے اور اس بات کی
پوری کوشش کرتا ہے کہ تمام فیڈرل پالیسیوں
میں ملٹی کلچرل ازم کا صحیح جذبہ موجود ہو۔

کنیڈا میں لوگ مختلف جگہوں سے آئے ہیں۔
..... اپنے ساتھ بہت سی تہذیبیں اور صلاحیتیں
لے آئے ہیں۔ یہی چیز کنیڈا کو ایک عظیم ملک
بننے میں مدد دیتی ہے۔

جب تمام کنیڈین شہری، اپنی مختلف میراث
کے ساتھ حقوق اور اختیارات میں مساوی حصہ
لیتے ہیں تو ہم ایک مضبوط، متحد اور صحیح معنوں
میں جمہوری قوم بن جاتے ہیں۔

آپ کی حکومت کینیڈا کی ملٹی کلچرل ازم کی پالیسی
یہ ثابت کرنے میں ایک اہم حصہ ادا کرتی ہے کہ
اس متحد کنیڈا میں ہم سب برابر ہیں۔

Multiculturalism

unity through human understanding

Honourable Norman Cafik
Minister of State
Multiculturalism

L'honorable Norman Cafik
Ministre d'Etat
Multiculturalisme

EDITOR Sohail Akhtar

THE MESSENGER

FORTNIGHTLY NEWSPAPER

پیغامبر

EDITOR, S. AKHTAR. CHIEF ADVISOR, Z. MODI. COMMERCIAL MGR., M. KHAN. NEWSPROOFER, H. AKHTAR.

Vol. 1 No. 19 7 DELANO PLACE # 10, SCARBOROUGH, ONT., M1N 1M3 CANADA TEL. (416) 267-8006 Feb 7 1979

NO. 18 - 19

ایران میں بختیار حکومت خطرے میں پڑ گئی

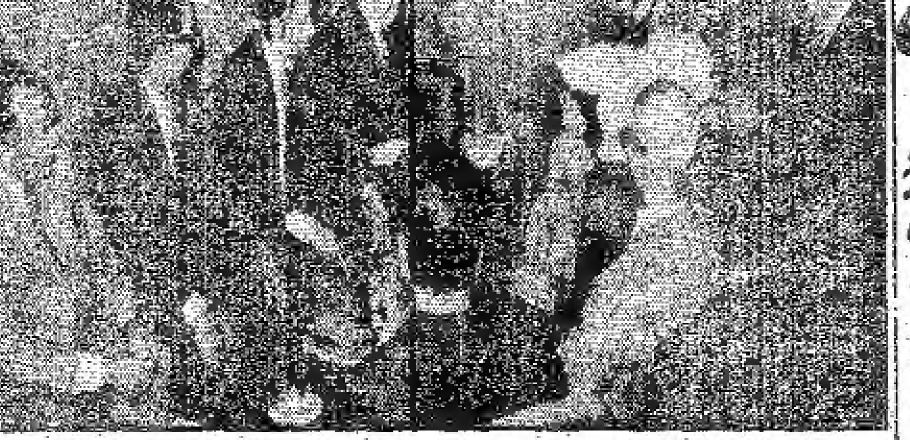
تہران اور دوسرے شہروں میں خمینی کی اپیل پر سوگ منایا گیا۔ مکمل ہڑتال اور ہنگامے فوج سے تصادم میں چھ افراد ہلاک متعدد زخمی

ملک میں فوجی انقلاب کا خطرہ موجود ہے

ایرانی فوج خلیج میں سپاہی کا کردار ادا نہیں کریگی۔ نامزد وزیر اعظم کا انٹرویو

ایران کے جنرل الیسی نے ریٹائرمنٹ کی درخواست کر دی

بختیار حکومت کا ساتھ دو



اپیسکو کراچی میں بنگلہ دیش کے دفد نے ایکسپورٹ پروموشن بیورو کے چیئرمین محمد یوسف سے ملاقات کی۔

انتخابی فہرستوں کا مسودہ مارچ میں مکمل ہو جائیگا

سفیر پاکستان اور اسکے نظریہ کی صحیح اور موثر عکاسی کریں جنرل ضیاء الحق

صدر مملکت نے سفیروں کی کانفرنس کے اجلاس کی صدارت کی جو ۸ گھنٹے جاری رہا

پاکستان اور بنگلہ دیش وزارتی کمیشن کا اجلاس ایک ماہ میں ہوگا۔ اے احمد

میں صرف افسوس ہی کر سکتا ہوں

بھٹو کا المیہ انتہا کو پہنچ گیا

مفتی محمود کل صدر سے ملاقات کرینگے

بھارت کے ۱۲ کروڑ مسلمان طاقت کے توازن کی حیثیت رکھتے ہیں

اندرا حکومت نے مجھے وزارت گورنری اور کروڑوں روپے کی پیشکش کی تھی۔ سید عبداللہ شاہ بخاری

ریڈیو ٹیلی ویژن اور یحییٰ بختیار کو توہین عدالت کے نوٹس

ظلم کی داستان نشر کرنے اور بھارتی جریدے کو انٹرویو پر سپریم کورٹ کی کارروائی

بے گناہ افراد سے مجرموں جیسا سلوک کیا گیا

پاکستان لیبر پارٹی اور انجمن جلسیں کانگریس میں حصہ لیگا

بیگم نظیر بھٹو کی رٹ کی سماعت ملتوی

سو افغان باشندے تہ خانوں میں دفن ہو گئے

نئی سائنسی پالیسی کی سفارشات اسی ماہ تیار ہو جائیں گی

نصرت بھٹو سے پیپلز پارٹی کی خواتین کی ملاقات